

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

معیاری الیکٹرک دھیسکرو

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے صنعت و پیداوار کے اجلاس میں بتایا گیا گیا کہ ملک میں الیکٹرک موٹر سائیکلوں کیلئے کوئی ریگولیٹری اتھارٹی موجود نہیں بلکہ مختلف وزارتیں اور ادارے الگ الگ ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ یہ خدشہ ہے کہ معیار کی نگرانی نہ ہونے سے ملک میں بننے والی الیکٹرک موٹر سائیکلوں میں طے شدہ حفاظتی معیارات کا خیال نہیں رکھا جاسکتا۔ خاص طور پر لیتھیم بیٹریوں کیلئے جامع پالیسی کی عدم موجودگی نے غیر معیاری اور خطرناک بیٹریوں کی فروخت کی راہ ہموار کر دی ہے جو نہ صرف جلد ناکارہ ہو جاتی ہیں بلکہ آگ لگنے اور دیگر حادثات کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں۔ اس طرح خدشہ ہے کہ الیکٹرک موٹر سائیکلوں پر عوام کا اعتماد متاثر ہوگا؛ چنانچہ ضروری ہے کہ الیکٹرک موٹر سائیکلوں کے حوالے سے معیار خاص طور پر ان میں لگی بیٹریوں کی پائیداری اور حفاظتی یقین دہانیوں کو یقینی بنانے کا موثر انتظام کیا جائے۔

علاوہ ازیں ملک میں چار جنگ سٹیشنز کی منصوبہ بندی بھی ضروری ہے۔ عوام کو معیاری اور محفوظ الیکٹرک وہیکلز اور چار جنگ سہولتیں دستیاب ہوں گی تو ان کی جانب رجحان بڑھے گا۔ ملک میں ماحولیاتی تحفظ اور آلودگی کم کرنے کیلئے گاڑیوں کے دھویں کی مقدار میں نمایاں کمی کرنا ہوگی اور یہ اسی صورت ممکن ہے جب الیکٹرک وہیکلز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو اور معیاری الیکٹرک وہیکلز آسانی سے دستیاب ہوں۔

SHOWBIZ شوہز

دل کا دورہ پڑنے سے قبل اللہ رکھا کی بیٹی کو طلاق ہو گئی تھی، سہیل احمد

اللہ رکھا منفرد و خداداد صلاحیتوں کے مالک فنکار رہن پر مکمل عبور رکھتے تھے

تھے اور اپنے فن پر مکمل عبور رکھتے تھے، وہ انتہائی خود ارادہ اور باوقار انسان تھے، میں نے اپنی زندگی میں ان جیسا خود ارادہ شخص دیکھا ہے۔ سہیل احمد

مالی مشکلات کے باوجود انہوں نے کسی بھی سانسے یا بات نہیں پہچلا یا انہوں نے کہا کہ اللہ رکھا اپنی بیٹی کی کھریڈ زندگی کے باعث شہید ہو گئے۔ وہ ایک فنکار تھے۔ اداکار کے مطابق ان کے دادا کا دورہ انتہائی تکلیف دہ تھا جبکہ وہ بار بار مالی مطالبات بھی کرتا رہا تھا، اس نے ان کی بیٹی پر تشدد بھی کیا، اللہ رکھا اپنی بیٹی کے حوالے سے بہت پریشان تھے اور اکثر کہتے تھے کہ دادا کے مطالبات پورے کرنا اب ان کیلئے ناممکن ہو گیا ہے۔ لیکن انہوں نے بتایا کہ جب ہم اللہ رکھا کی دھنیں کر رہے تھے تو ایک نوجوان میرے پاس آیا کہ بتایا کہ اسی روز ان کی بیٹی کو طلاق ہو گئی تھی، یہ کہنا مجھے شدید صدمہ پہنچا۔ ان کے مطابق یہ دل دہلا دینے والی خبری اللہ رکھا کو جان لیا۔ دل کا دورہ پڑنے سے چھوٹے ٹکسے لگے، اس نے آہستہ آہستہ دل کا اس اطلاع کے چھوٹے ٹکسے بعد میں اللہ رکھا سنجی کے انتقال کی خبر لی، میں نہیں

لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکار و معروف کامیڈین سہیل احمد نے مرحوم خراجہ فنکار اللہ رکھا کی بیٹی کی ایک جگہ وفات کے بعد ان کی کھریڈ زندگی کے آخری دنوں سے متعلق چھ اہم گفتگوں کا سہیل احمد نے کی ہیں۔ کامیڈی ناک شوں میں احمد نے گفتگو کرتے ہوئے اپنے دیرینہ دوست اللہ رکھا عرف بیٹی کی ایک جگہ وفات کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ سہیل احمد نے کہا کہ اللہ رکھا

منفرد و خداداد صلاحیتوں کے مالک فنکار

گزشتہ نسل نے مصنوعی ذہانت کی سہولت کے بغیر اپنی تعلیم مکمل کی، عائدہ خان



لاہور (این این آئی) اداکارہ عازرہ خان نے کہا ہے کہ گزشتہ سلسلے نے معمولی ذہانت کی سہولت کے بغیر اپنے تعلیم کی کمی یا ریوار پورٹ کے مطابق اداکارہ عازرہ خان کی چیٹ جی پی پی سے متعلق مزاحیہ انڈیا گرام اسٹوری سوشل میڈیا پر دائر لگے ہوئی۔ اداکارہ نے پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ لگتا ہے 90 کی دہائی کے بچے اپنی بھی خود کو مکمل سمجھتے ہیں، جو کہ، نے چیٹ جی پی پی کی بغیر اپنی ڈگریاں مکمل کی تھیں۔ متعدد صارفین نے 90 کی دہائی کے ظلم کی مذمت اور لگن کو سراہا، جبکہ نوجوان صارفین نے چیٹ جی پی پی انڈیا گرام میں مکمل دے دیے ہوئے کہا کہ بچے جی پی پی سے جدید تعلیم کا متبادل نہیں دے سکتے۔ تحقیقی موضوعات کو سمجھنے اور پیداواری صلاحیت بڑھانے میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔

فری فلسطین پر مذاق، سیف علی خان تنقید کی زد میں آ گئے

ممبئی (این این آئی) بانی وڈو اداکار سیف علی خان ایک انٹرویو کے دوران فری فلسطین سے متعلق کیے گئے ایک تبصرے کے بعد سوشل میڈیا پر شدید تنقید کی زد میں آ گئے۔ انٹرویو کے دوران صحافی ان کو پوچھا چڑا نے بتایا کہ وہ بانی وڈو اداکار خادیر بارڈم کی اداکاری سے متعلق ایک ٹول کالارڈ بنا چکا تھا، جس پر سیف علی خان نے بات کاٹتے ہوئے مزاحیہ انداز میں کہا، کہ وہ فری فلسطین سے 19۹۰ ہوں۔ انٹرویو پھر چڑا پس پڑیں اور جواب دیے تھیں۔ بعد ازاں سیف علی خان نے بھی بتاتے ہوئے کہا کہ متعدد، میں صرف سوچ رہا تھا، یہ بھی تو اے کہ ایک شخص جس نے اس وقت کے فلسطینیوں کو مارا

تحریر۔۔۔ میاں محبوب

کئی سال سے ہم پنجاب کے کئی شہروں کی فہرست میں دیکھتے آ رہے تھے۔ خاص کر سردیوں کی آمد سے قبل ایک نیا موسم وجود میں آ چکا تھا اور سوگ کا یہی کیمیا انسانوں کا اپنی یاد کردہ عذاب تھا۔ یہ موسم میں ہر جاندار حال نظر آتا تھا کھلی نغاسا میں آزادانہ سانس لیتی بھی محال تھا۔ چنانچہ ان میں سانس کے مربضوں کا اس قدر بڑا دباؤ تھا کہ مربضوں کو چپک کرنا ممکن ہو رہا تھا۔ ہم بھی مسلسل مالوہائی آلودگی کا رونا روتے رہے۔ کئی دانشوروں نے ہمارے کالموں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مالوہ کا نو دھ ہے۔ سوگ کے یزیدان کو دیکھ کر لگتا تھا زندگی ختم ہو رہی ہے اور آلودگی سے پاک آسپین ناپا ہوتی جاری ہے۔ ملک کے معروف کارٹونٹ چاویہ قابل صاحب نے بھی اس پر کئی خاکے بنا کر سائل کو اجاگر کیا۔ خاص کر ان کا ایک کارٹون بہت زیادہ وائرل ہوا جس میں ہر انسان نے سانس لینے کے لیے اپنی کمر پر ایک سلنڈر باندھ رکھا تھا۔ صورتحال اتنی خراب ہو چکی تھی کہ حکومت کو ہر سال سکول بند کرنے پڑتے تھے کئی بار تو دفتر میں بھی درگ فراخ ہوم کی پالسی اپنی پڑی بلکہ کئی بار کو تو گاڑیوں کی نقل و حمل پر بھی قدرتی لگتا پڑا۔ جتنی طو پر یہ حالات بڑے تشویشک تھے۔ ہم جہاں مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے تنقید کرتے ہیں وہیں اچھے کاموں کی تعریف بھی کرنی چاہیے۔ مجھے پنجاب حکومت کی جانب سے مالوہائی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات جان کر بہت خوش ہوئی کہ پچیس سزا کا آغاز تو ہوا ہے۔

ہوا ماحول دیکھیں گے بلکہ مالوہائی تبدیلی شروع ہو چکی ہے۔ پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے چند روز قبل وزیر اطلاعات، وزیر زراعت اور محکمہ مالوہائی کی سیکرٹری صالحہ سعید دیگر اہل ذمہ داران کے ہمراہ کالم نگاروں اور اسکریپر پر سزکو پریٹنگ دی۔ انھوں نے محکمہ مالوہائی کے ہیڈ آفس گلبرگ کا وزٹ کر دیا۔ سیف ٹی کی طرح پورے پنجاب میں مالوہائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے ایس ڈی سکرپٹوں کا شہر آباد کیا گیا ہے جہاں ہر قسم کی آلودگی کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مانیٹر کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ جہاں کبھی بھی آلودگی دکھائی دیتی ہے محکمہ مالوہائی کے متحرک اہل کار فوری وہاں پہنچ کر کارروائی کرتے ہیں اور اس کے سدباب کے لیے اقدامات اٹھاتے ہیں محکمہ مالوہائی نے ایک ہزار اہل کاروں پر مشتمل ملٹی سیکورل ٹیکنالوجی سے لیس انوائزر ملٹر پر فیکشن فورس قائم کی ہے جو مختلف شعبوں میں مالوہائی قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے پنجاب حکومت نے ڈیجیٹل گمرانی کے لیے پنجاب کا انٹرنیٹ واقع کا نظام وضع کیا ہے جس میں سائنسی بنیادوں پر جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور ڈیٹا پر مبنی مالوہائی گورننس عمل کروایا جائے گا۔ پنجاب 13 ہزار سے زائد دستی پیش کی حصوں چھوڑنے والی پمپوں پر سکرے لصب کر دیئے گئے ہیں ان کی تنصیب کے لیے صنعتی پیشہ ورین بھی دیا گیا تھا یہ پیشہ مسلک مانیٹر ہو رہے ہیں۔ جہاں میں جہاں اس کو فوری بند کر دیا جاتا ہے، اس کے خلاف میٹرنگ کی جاتی ہے، اس کے علاوہ

اپنے گھر کو، اپنی

اپنی



اپنی چھت محفوظ چھت



کیا آپکی چھت

اپنی چھت

فوری

چھت کی تعمیر و مرمت /
اضافی کمرے کی تعمیر کیلئے

5 لاکھ روپے

ماہانہ قسط 4,700 روپے

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ

آئیں! آپ بھی آسان
آن لائن پورٹل پر



[f /phata.punjab](https://phata.punjab.gov.pk)
[@ /phata_punjab](https://www.instagram.com/phata_punjab)

[t /@phata_punjab](https://twitter.com/phata_punjab)
[X /OfficialPhata](https://www.facebook.com/OfficialPhata)

تی بہتری کا سفر

طرح پنجاب میں 13500 ایٹوں بچے
بچے ہیں جن میں 8500 کے قریب بچے
قتل ہوتے ہیں تمام بچوں کو ڈگ ڈگ
کیتا لو جی پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ پنجاب کو ڈگ
میں تقسیم کر دیا گیا ہے، پہلی بار پنجاب میں
تغییرات کے دوران پیدا ہونے والی ڈسٹ کو
کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے
ہیں اور اب تمام تغیرات ماحولیاتی قواعد
وضوابط کے مطابق ہو رہی ہیں۔ صنعتوں سے
نکلنے والے ٹیکسیل ملے پانی کو وائر ٹریٹمنٹ
پلانٹ کے ذریعے صاف کیا جاتا ہے۔
پنجاب حکومت نے قانون میں ترمیم کر کے
پٹرول پمپس پر فروخت ہونے والے ڈیزل
اور پٹرول کو کوالٹی کو چیک کرنا شروع کر دیا
ہے تاکہ گاڑیوں کو معیاری تیل ملے اور
دھوئیں میں کمی ہو۔ اس کے لیے لیب بھی بنا
ئی گئی ہے۔
لاہور فیصل آباد یا سکولٹ سیز بڑے
شہروں کے رہائشی علاقوں میں قائم صنعتی
پینٹوں کی مرحلہ وار منتقلی شروع ہو چکی ہے
- ماحول کو بچہ بنانے کے لیے 5 کروڑ
سے زائد درخت لگائے گئے گھمے گئے 6 لاکھ
ایکڑے پر پھشکاری کی گئی ہے۔ پہلی بار
کلائنٹ پیجنگ پالیسی بنائی گئی ہے۔
ماحولیاتی بہتری کے لیے پنجاب میں
1500 ایکڑ گرین رہیں چلائی گئی
ہیں جن کی تعداد ڈبل کی جارہی ہے۔ 50
ہزار سکولوں میں ویسٹ سیکریشن جڑ
نصب کیے جارہے ہیں اور گرین سکول
پروگرام کے تحت بچوں میں ماحولیاتی شعور
اجاگیا کر رہا ہے۔ اب فصلوں کی باقیات
جلانے کی بجائے 7500 سپر سڈر کے
ذریعے ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ 50 سے

یہ چھت کو محفوظ
ایر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف
چھت، محفوظ
کا
ت محفوظ نہیں
ت، محفوظ
ی بلا سود قر
نئی منزل/پورشن
10 لاکھ
ماہانہ قسط 100
ایجنسی کے فیسلیشن سینئر
قرضہ کے حصول کیلئے
آج ہی اپلائی کریں
پنجاب PATA



(Say No to Corruption)

RAWALPINDI DEVELOPMENT AUTHORITY

TENDER NOTICE

Rawalpindi Development Authority (RDA) Invite sealed Bids from Income Tax / GST registered firms / companies, having sufficient experience for provision of Janitorial / Cleaning Services to Government departments / private organizations.

Description	Estimated cost	2% Bid security	Date of opening
Procurement of Janitorial / Cleaning Services	13.300 million	Rs0.266 Million	28.07.2026 10:00 AM

Bidding documents containing detail terms & conditions shall be issued during working hours OR can be download from the website (www.ppra.punjab.gov.pk) and also from online procurement system i.e. is (<https://ep.punjab.gov.pk>) and response time shall be calculated exclusively from the date of publication of the advertisement on the website of the PPRA.

The bidders are required to submit 2% bid security amount of the Estimated cost in shape of Bank Guarantee, CDR/Demand Draft/Pay Order in favor of the "Rawalpindi Development Authority Rawalpindi".

Bidding shall be conducted through Single Stage –Two Envelope bidding procedure as per Punjab Procurement Rules, 2014. The envelopes shall be marked as "Financial Proposal" and "Technical Proposal" in bold and legible letters in separate envelopes.

Sealed Bids are required to be submitted by interested bidders on **28.07.2026 till 09:30 AM** in the office of Rawalpindi Development Authority Rawalpindi. In addition bidders shall submit an electronic copy of their bid through the prescribed online e-procurement portal on or before the stipulated closing date and time.

In Case of public holiday or due to any reason, the date issuance and receipt of tenders will be the next working day.

Late bids shall not be entertained. Tenders will be received and processed in accordance with Punjab Procurement Rules, 2014.

Director (Administration)
Rawalpindi Development Authority
Ph-051-9334904

IPL-7174



اپنی چھت اپنا گھر

اپنے گھر کو، اپنی چھت کو محفوظ بنائیں۔۔۔ اپنے لیے اپنے بچوں کیلئے



اپنی چھت محفوظ چھت

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر

اپنی چھت، محفوظ چھت پروگرام

کا اجرا




کیا آپکی چھت محفوظ نہیں! بارش کے پانی سے ٹپکتی ہے تو

اپنی چھت، محفوظ چھت پروگرام کے تحت

فوری بلا سود قرض حاصل کریں

پہلے 3 ماہ ماہانہ قسط دیئے بغیر

قرض واپسی کی میعاد

9 سال

نئی منزل / پورشن کی تعمیر کیلئے

10 لاکھ روپے

ماہانہ قسط 9,300 روپے

چھت کی تعمیر و مرمت / اضافی کمرے کی تعمیر کیلئے

5 لاکھ روپے

ماہانہ قسط 4,700 روپے

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کے فیسلٹیشن سینٹر یا اپنے متعلقہ ڈپٹی کمشنر / اسسٹنٹ کمشنر کے دفاتر سے رابطہ کریں

آئیے! آپ بھی آسان قرضہ کے حصول کیلئے

آن لائن پورٹل پر آج ہی اپلائی کریں

<https://acag.punjab.gov.pk/>

مزید معلومات و رہنمائی کیلئے ہیلپ لائن نمبر

پر رابطہ کریں **0800-09100**

پنجاب ہاؤسنگ & ٹاؤن پلاننگ ایجنسی،

حکومت پنجاب

ATA

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی

Facebook: /phata.punjab

Twitter: /phata_punjab

Instagram: /phata_punjab

WhatsApp: /phata_punjab

Official Phata

لیفہ 1 ٹیکسلا، چیف آف سر ضلع کوئٹہ، متعلقہ محکموں کے

کے دوران متعلقہ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو ٹیکسلا میں جاری رقبائی منصوبوں، ان کی موجودہ پیش رفت، چھٹکا کے منصوبوں، ان کی موجودہ پیش رفت،

پرائیویٹ میں ملازمت کی تلاش میں رہیں۔

